سکون اور اطمینان وہ خزانہ ہے جسے ہر بے چین شخص حاصل کرنا چاہتا ہے، مخلوق نے اِس خزانے تک پہنچنے اور اِسے کھوجنے کے بہت سے راستے اپنائے ہوئے ہیں مگر وہ راستے زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر مخلوق کی طرح فانی ثابت ہوتے ہیں یہ خزانہ بھی نہیں ملتا البتہ اِسے تلاش کرنے والا مایوسی کے دَلدَل میں دھنس جاتا ہے۔

اللہ پاک نے سکون و اطمینان تک پہنچنے کا سیدھا راستہ "دینِ اسلام" عطا فرمایا ہے۔

ISLAM

صرف اسلام ہی اللہ پاک کا پسندیدہ دِین ہے،

چنانچہ پارہ 6 سورہ مائدہ کی آیت نمبر 3 میں ربِّ کریم کا فرمانِ حقیقت بنیاد ہے:

اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دِین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو دِین پسند کیا۔

اسی طرح پارہ 3 سورۂ اٰلِ عمران آیت نمبر 19 میں ربِّ کریم نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ

ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔

ان آیاتِ کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ دینِ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس میں دنیا و آخرت کی بھلائیاں پوشیدہ ہیں اور حقیقی قلبی سکون بھی اسی مذہبِ حق کی قبولیّت میں ہے۔

ISLAM

اور آسمان اور زمین میں اللہ کا دین ایک ہی ہے اور وہ دین اسلام ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بے شک اللہ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور جس نے اسلام کے سوا کسی اور دین کو طلب کیا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور فرمایا: اور پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین۔ اور دین اسلام افراط (زیادتی) تفریط (کمی)، اور تشبیہ اور تعطیل، اور جبر و قدر، اور امن و نا اُمیدی کے درمیان ہے۔ (۱) العقیدۃ الطحاویۃ ۲۰۔۱۹)

نام کتاب	اَلْعَقَائِدُ الْمَاتُرِيْدِيَّةُ فِيْ شَرْحِ الْعَقَائِدِ النَّسَفِيَّةِ (المعروف) شرح عقائد نسفی
مؤلف	امام نجم الدین ابو حفص عمر بن محمد نسفی رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰی
مترجم و شارح	علامہ غلام حسین عاصم ماتریدی مدّ ظِلُّهٗ

ISLAM

دین اسلام کے دو حصے ہیں: (۱) ایمان وعقیدہ (۲) اعمال۔

عقائد اور اعمال کا آپس میں تعلق شرط اور مشروط کا ہے۔ ایمان (عقیدہ) شرط ہے اور اعمال مشروط ہیں۔

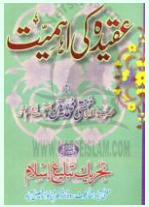

EMAN

ایمان کی تعریف

لغوی معنی

ایمان لغت میں تصدیق کرنے (یعنی سچا ماننے) کو کہتے ہیں۔

ایمان کا دوسرا لغوی معنی ہے: اَمن دینا۔

چُونکہ مومِن اچّھے عقیدے اِختیار کر کے اپنے آپ کو دائمی یعنی ہمیشہ والے عذاب سے اَمن دے دیتا ہے اس لئے اچّھے عقیدوں کے اختیار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

EMAN

ایمان کی تعریف

اِصطِلاحِ شرع میں

محمدٌ رّسولُ اللہ کو ہر بات میں سچا جانے، حضور کی حقانیت کو صِدقِ دل سے ماننا ایمان ہے

جو اس کا مُقِر (یعنی اقرار کرنے والا) ہو اسے مسلمان جانیں گے جبکہ

جبکہ اس کے کسی قول یا فعل یا حال میں اللہ و رسول کا انکار یا تکذِیب (یعنی جھٹلانا) یا توہین نہ پائی جائے۔

EMAN

سبق نمبر 31 ایمان کا بیان

سوال: کیا دل سے تصدیق کے ساتھ زبان سے اقرار کرنا بھی ضروری ہے؟

جواب: مسلمان ہونے کے لئے دل کی تصدیق کے ساتھ زبان سے اقرار کرنا بھی شرط ہے

تنبیہ: مسلمان ہونے کے لیے یہ بھی شرط ہے کہ زبان سے کسی ایسی چیز کا انکار نہ کرے جو ضروریاتِ دین سے ہے،

ایمان کا بیان

وہ تمام امور جو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے اور جن کی نسبت یقینی معلوم ہے کہ یہ دین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ہیں ان سب کی تصدیق کرنا اور دل سے ماننا ''ایمان'' ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، تمام انبیاء علیہم السلام کی نبوت، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا خاتم النبین ہونا یعنی یہ اعتقاد کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سب میں آخری نبی ہیں، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی، اسی طرح حشر نشر (۲) جنت دوزخ وغیرہ کا اعتقاد اور زبان سے اقرار بھی ضروری ہے۔ مگر حالت اکراہ (۳) میں جبکہ خوف جان ہو اس وقت اگر تصدیق میں کچھ خلل نہ آئے تو وہ شخص مومن ہے اگرچہ اس کو بحالت مجبوری زبان سے کلمۂ کفر کہنا پڑا ہو مگر بہتر یہی ہے کہ ایسی حالت میں بھی کلمۂ کفر زبان پر نہ لائے۔ گناہ کبیرہ کرنے سے آدمی کافر

اور ایمان سے خارج نہیں ہوتا۔ شرک و کفر کبھی نہ بخشے جائیں گے اور مشرک و کافر کی ہرگز مغفرت نہ ہوگی۔ ان کے سوا اللہ تعالیٰ جس گناہ کو چاہے گا اپنے مقربوں کی شفاعت سے یا محض اپنے کرم سے بخشے گا۔ شرک یہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور کو خدا یا مستحق عبادت سمجھے۔ اور کفر یہ ہے کہ ضروریات دین یعنی وہ امور جن کا دین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ہونا بہ یقین معلوم ہو ان میں سے کسی کا انکار کرے۔

بعضے افعال بھی تکذیب و انکار کی علامات ہیں ان پر بھی حکم کفر دیا جاتا ہے جیسے زنار (۱) پہننا۔ قشقہ (۲) لگانا وغیرہ۔ کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور مسلمان کتنا بھی گنہگار ہو کبھی نہ کبھی ضرور نجات پائے گا۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

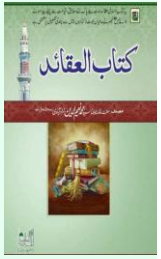

ضروریاتِ دین

وہ امور جن کا دین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ہونا بہ یقین معلوم ہو

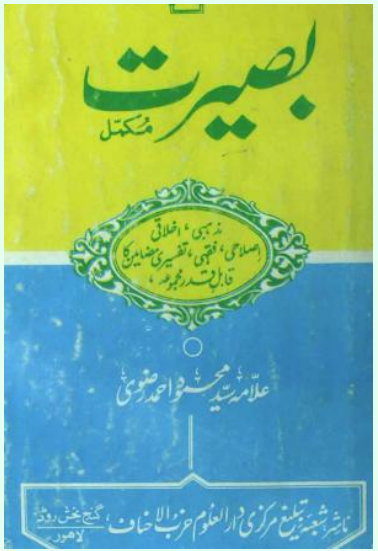

ضروریاتِ دین کی دو قسمیں ہیں۔ قسمِ اوّل تو وہ ہے جس کا دینی ضروری ہونا خواص کو معلوم ہوتا ہے اور ان عوام کو بھی معلوم ہوتا ہے جو علماء سے ربط و ضبط رکھتے ہیں۔ تو قسمِ اول کا انکار خواہ عوام کریں یا خواص بہرحال یہ کفر قطعی ہے اور دوسری قسم وہ ہے کہ جس کا ضروری دینی ہونا بعض عوام پہ مخفی ہوتا ہے تو اگر عوام میں سے کوئی انکار کر دے تو اسے کافر قرار نہیں دیں گے۔ لیکن جبکہ علماء اس کو بتا دیں کہ یہ مسئلہ بھی ضروری و قطعی ہے اور اس پہ بھی وہ از راہ عناد انکار پہ اڑا رہے تو اب اس کی تکفیر کی جائے گی۔

ضروریاتِ دین پہ ایمان کے لئے ان کی پوری تفصیل کا معلوم ہونا ضروری نہیں۔ نفسِ ایمان کے لئے اجمالی تصدیق بھی کافی ہے۔

کفر کی تعریف

کُفر کا لغوی معنیٰ ہے: کسی شے کو چُھپانا۔[5] اِصطِلاح میں کسی ایک ضَرورتِ دینی کے انکار کو بھی کفر کہتے ہیں اگرچہ باقی تمام ضَروریاتِ دین کی تصدیق کرتا ہو۔[6] جیسے کوئی شخص اگر تمام ضَروریاتِ دین کو تسلیم کرتا ہو مگر نَماز کی فرضیت یا ختمِ نبوّت کا منکِر ہو وہ کافِر ہے کہ نَماز کو فرض ماننا اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آخِری نبی ماننا دونوں باتیں ضَروریاتِ دین میں سے ہیں۔

شرک کی تعریف

اللہ کریم کے سوا کسی کو واجِبُ الوُجُود یا مستحقِ عبادت (یعنی کسی کو عبادت کے لائق) جاننا یعنی اُلُوہیّت میں دوسرے کو شریک کرنا اور یہ کفر کی سب سے بدترین قسم ہے۔ اس کے سوا کوئی بات کیسی ہی شدید کفر ہو حقیقۃً شرک نہیں۔[1]

SUMMARY

سوال مسلمان کون ہے؟

جواب جو زبان سے اسلام کا اقرار اور دل سے اس کی تصدیق کرے اور ضروریاتِ دین میں سے کسی کا انکار نہ کرے۔

سوال جو زبان سے اقرار کرے لیکن دل سے تصدیق نہ کرے، کیا وہ بھی مسلمان ہے؟

جواب وہ منافق ہے جو کافر سے بھی بدتر ہے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ کا سب سے نیچے والا طبقہ ہے۔

سوال جو نہ دل سے تصدیق کرے نہ زبان سے اقرار کرے اسے کیا کہیں گے؟

جواب وہ بھی یقیناً کافر ہے۔

سوال جو دل سے تصدیق بھی کرے اور زبان سے اقرار بھی اور ہر طرح کے کفر و شرک سے بچے لیکن گناہ کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب وہ مسلمان تو ہے لیکن فاسق (گنہگار و نافرمان) ہے۔

اسلام کی ضد کفر اور مسلمان کی ضد کافر ہے

4

کافر ہو اگر سچے دل سے اسلام کی حقانیت کی تصدیق کرے اس کے پچھلے

تمام کفریات و گناہ مٹ جائیں گے اور وہ ایسا پاک ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

5

۔یعنیہ اسی طرح کافر کہ کیسا ہی نیک عبادت گزار اور صالح انسان ہو اگر وہ

مؤمن نہیں یا اس نے کفر کیا اس کے تمام اعمال تباہ و برباد ہو جائیں گے اسے کچھ کام نہ دیں گے

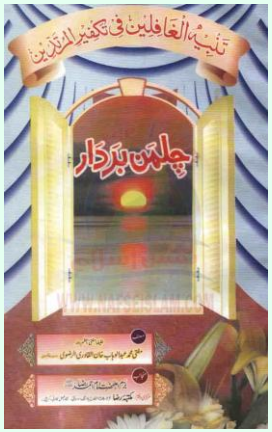

5

معلوم ہوا کہ کفر تمام اعمال صالحہ کو برباد کر دیتا ہے اور مسلمان کے اعمال عند اللہ مقبول اور ماجور ہیں

5

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کی ستتر شاخیں ہیں ان میں سے سب سے افضل لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہے۔

اور ادنیٰ شاخ۔ اَمَاطَۃَ الاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ

''تکلیف والی چیز کو راستے سے ہٹانا'' ہے

ان میں سب سے پہلی شاخ ''ایمان باللہ'' اللہ پر ایمان ہے

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر تحقیق کی ہے اور ستتر شاخوں کو یکجا کر کے ''شعب الایمان'' کے نام سے ضخیم کتاب تحریر فرمائی ہے

امام قزوینی رحمۃ اللہ علیہ کی ''المختصر فی شعب الایمان'' ''شعب الایمان'' کی تلخیص ہے

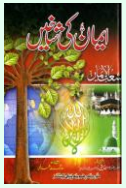

Quick view of **77 Branches**

دسویں شاخ ۹۸
اللہ تعالیٰ کی محبت کے لزوم پر ایمان ۹۸
علاماتِ محبت ۹۸
۱۔ کثرتِ ذکرِ محبوب ۹۹
۲۔ اطاعتِ محبوب ۹۹
۳۔ بے نیاز ماسوی المحبوب ۱۰۰
قرآن وحدیث اور محبتِ الٰہی ۱۰۰
محبتِ الٰہی کا انعام ۱۰۱
گیارھویں شاخ ۱۰۳
خوفِ خدا کے وجوب پر ایمان ۱۰۳
بارھویں شاخ ۱۰۹
اللہ تعالیٰ کی طرف سے امید کو واجب کرنا ۱۰۹
قرآن وحدیث اور امید ورجاء ۱۰۹
تیرھویں شاخ ۱۱۲
اللہ تعالیٰ پر توکل کے وجوب پر ایمان ۱۱۲
توکل کی تعریف ۱۱۲
مفہوم توکل میں افراط وتفریط ۱۱۳

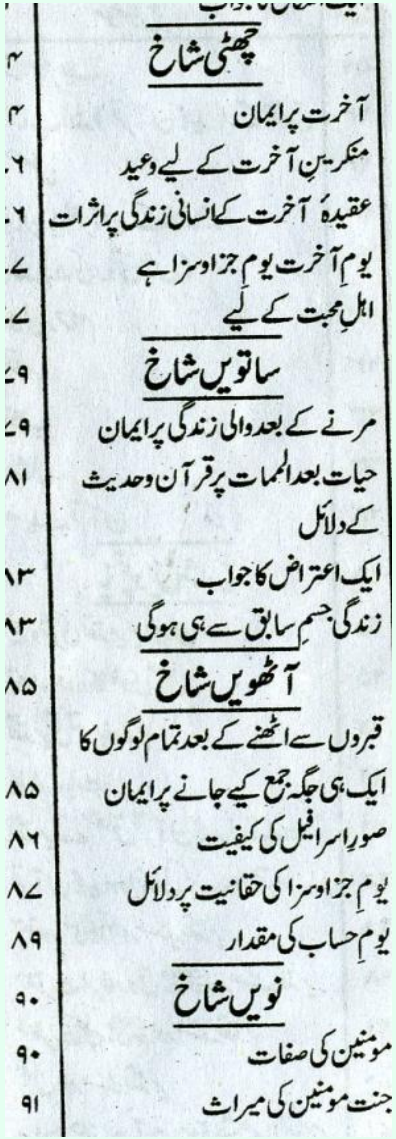

چھٹی شاخ ۴
آخرت پر ایمان ۴
منکرینِ آخرت کے لیے وعید ۶
عقیدۂ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات ۶
یومِ آخرت یومِ جزا وسزا ہے ۷
اہلِ محبت کے لیے ۷
ساتویں شاخ ۷۹
مرنے کے بعد والی زندگی پر ایمان ۷۹
حیات بعد الممات پر قرآن وحدیث کے دلائل ۸۱
ایک اعتراض کا جواب ۸۳
زندگی جسمِ سابق سے ہی ہوگی ۸۳
آٹھویں شاخ ۸۵
قبروں سے اٹھنے کے بعد تمام لوگوں کا ایک ہی جگہ جمع کیے جانے پر ایمان ۸۵
صورِ اسرافیل کی کیفیت ۸۶
یومِ جزا وسزا کی حقانیت پر دلائل ۸۷
یومِ حساب کی مقدار ۸۹
نویں شاخ ۹۰
مومنین کی صفات ۹۰
جنت مومنین کی میراث ۹۱

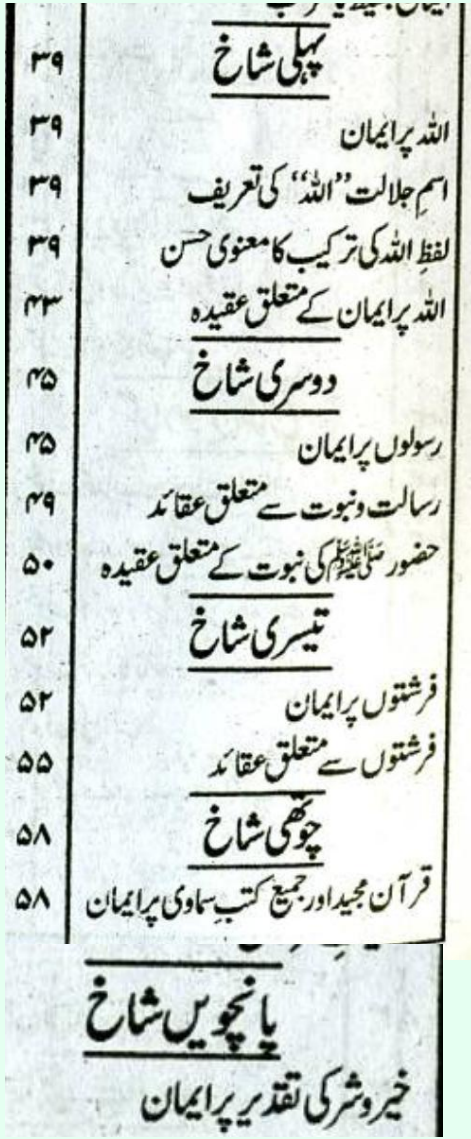

پہلی شاخ ۳۹
اللہ پر ایمان ۳۹
اسمِ جلالت "اللہ" کی تعریف ۳۹
لفظِ اللہ کی ترکیب کا معنوی حسن ۳۹
اللہ پر ایمان کے متعلق عقیدہ ۴۳
دوسری شاخ ۴۵
رسولوں پر ایمان ۴۵
رسالت ونبوت سے متعلق عقائد ۴۹
حضور ﷺ کی نبوت کے متعلق عقیدہ ۵۰
تیسری شاخ ۵۲
فرشتوں پر ایمان ۵۲
فرشتوں سے متعلق عقائد ۵۵
چوتھی شاخ ۵۸
قرآن مجید اور جمیع کتبِ سماوی پر ایمان ۵۸
پانچویں شاخ
خیر وشر کی تقدیر پر ایمان

چودھویں شاخ ۱۲۰

نبی اکرم ﷺ کی محبت کے وجوب پر ایمان ۱۲۰

قرآن مجید اور درسِ محبتِ رسول ﷺ ۱۲۱

اللہ کی حضور ﷺ سے محبت کی چند جھلکیاں ۱۲۲

درسِ محبتِ رسول ﷺ از احادیثِ رسولِ مقبول ﷺ ۱۲۴

اکابرین واصاغرینِ امت کا اظہارِ محبت ۱۲۶

صحابہ کرام علیہم الرضوان اور محبتِ رسول ﷺ ۱۲۸

حیوانات اور محبتِ رسول ﷺ ۱۲۹

جمادات اور محبتِ رسول ﷺ ۱۳۰

محبتِ رسول ﷺ کے تقاضے ۱۳۱

صلۂ محبتِ رسول ﷺ ۱۳۱

پندرھویں شاخ ۱۳۲

حضور ﷺ کی تعظیم، احترام اور ادب کے وجوب پر ایمان ۱۳۲

ادب و تعظیم کا قرآنی حکم ۱۳۲

عدمِ ادبِ رسول ﷺ پر وعید ۱۳۴

صحابہ کرام اور ادبِ رسول ﷺ ۱۳۵

حضور ﷺ کی بے ادبی کفر ۱۳۷

سولہویں شاخ ۱۳۸
دین کے ساتھ محبت کا یہ حال ہو کہ آگ میں پھینکا جانا تو محبوب ہو لیکن اسلام چھوڑ کر کفر اختیار کرنا قبول نہ ہو ۱۳۸
مرتد کی تعریف ۱۳۸
مرتد ہونے کی شرائط ۱۳۸
قرآن وحدیث میں مذمتِ ارتداد ۱۳۹
انجامِ ارتداد صحابہ کرام کی نظر میں ۱۴۱
سترھویں شاخ ۱۴۲
اساسِ شریعت کے علم کی طلب ۱۴۲
علم کی تعریف ۱۴۲

اٹھارویں شاخ ۱۵۴
اشاعتِ علم ۱۵۴
اشاعتِ علم اور قرآن ۱۵۶

انیسویں شاخ ۱۶۰
قرآن مجید کی عظمت و تعظیم کرنا ۱۶۰
عظمتِ قرآن از قرآن ۱۶۰

بیسویں شاخ ۱۶۶
پاکیزگی ۱۶۶
طہارت کے لغوی و اصطلاحی معنٰی ۱۶۶

اکیسویں شاخ ۱۷۴
پانچ وقت کی نماز ۱۷۴
الصلوٰۃ کی لغوی تحقیق ۱۷۴

بائیسویں شاخ ۱۸۲
زکوٰۃ ۱۸۲
لغوی تشریح ۱۸۲
فرضیت واہمیت ۱۸۲

تیئیسویں شاخ ۱۸۹
روزے ۱۸۹
صوم کا لغوی وشرعی معنی ۱۸۹

چوبیسویں شاخ ۱۹۴
اعتکاف ۱۹۴

پچیسویں شاخ ۱۹۹
حج ۱۹۹
حج کا لغوی اور شرعی معنٰی ۱۹۹

چھبیسویں شاخ ۲۰۶
جہاد فی سبیل اللہ ۲۰۶
جہاد کا لغوی و شرعی معنٰی ۲۰۶

ستائیسویں شاخ ۲۱۳
اللہ کے راستے میں سرحدوں کی حفاظت ۲۱۳
رباط کی فضیلت و اہمیت ۲۱۵
حاصلِ کلام ۲۱۶

اٹھائیسویں شاخ ۲۱۷
میدانِ جنگ میں ثابت قدم رہنا ۲۱۷
اکابرینِ امت اور استقامت ۲۱۹
استقامت (ثابت قدمی) کا صلہ ۲۲۰
ثابت قدم نہ رہنے پر وعید ۲۲۱

انتیسویں شاخ ۲۲۲
مالِ غنیمت کا خمس امام یا عامل کو ادا کریں ۲۲۲
غنیمت کی لغوی و اصطلاحی تعریف ۲۲۲

تیسویں شاخ ۲۲۶
قربِ الٰہی کے حصول کے لیے آزاد کرنا ۲۲۶
عتق کا لغوی و اصطلاحی معنٰی ۲۲۶

اکیسویں شاخ ۲۳۲
کفارات کی ادائیگی واجب ہے ۲۳۲
کفارۂ یمین (قسم) کا بیان ۲۳۲

بتیسویں شاخ ۲۴۱
وعدے کو پورا کرنا عہد کی تعریف ۲۴۱

تینتیسویں شاخ ۲۴۸
اللہ کی نعمتوں کا ذکر اور شکر واجب ہے ۲۴۸

چونتیسویں شاخ ۲۵۵
زبان کی حفاظت (جھوٹ
غیبت۔ چغلی۔ فحش کلامی سے) ۲۵۵
قرآن وحدیث میں زبان کی اہمیت ۲۵۶
اچھی بات کرنے والوں کے لیے خوشخبری ۲۵۸
زبان کی حفاظت نہ کرنے (اور فحاشی
پھیلانے) والوں کے لیے مذمت ۲۵۹
کذب کی تعریف اور قرآن وحدیث
میں اس کی مذمت ۲۵۹
غیبت کی تعریف اور قرآن وحدیث
میں اس کی مذمت ۲۶۰
چغلی کا معنیٰ اور قرآن وحدیث میں اس
کی مذمت ۲۶۱
بہتان ۲۶۳

پینتیسویں شاخ ۲۶۴
امانتوں کی ادائیگی ان کے اہل کو کرنا
واجب ہے ۲۶۴
امانت کی تعریف ۲۶۴
امانت کا صحیح مفہوم ۲۶۴
امانت کی اقسام ۲۶۴
۱۔ اللہ تعالیٰ کی امانتیں ۲۶۵
۲۔ اپنے نفس کی امانت داری ۲۶۷
خودکشی حرام کیوں؟ ۲۶۷
قرآن وحدیث میں امانت کی اہمیت ۲۶۸
امین کون ہے؟ ۲۶۹

چھتیسویں شاخ ۲۷۰
قتلِ انسانی کی حرمت ۲۷۰
قتل کا لغوی معنی ۲۷۰

سینتیسویں شاخ ۲۷۹
گناہوں سے بچنا واجب ۲۷۹
زنا کا لغوی وشرعی معنی ۲۷۹

اٹھتیسویں شاخ ۲۸۶
ناحق (حرام) مال کھانے سے ہاتھ روکنا ۲۸۶
چوری کا مال کھانا حرام ۲۸۶

حدود میں سفارش کی ممانعت ۲۸۷
رشوت کا معنی اور اس کی اقسام ۲۸۸
رشوت کا مال کھانا حرام ۲۸۹
ناپ تول میں کمی کر کے کھانا حرام ہے ۲۹۱
سود کی حرمت ۲۹۲
ربا کی اقسام ۲۹۳

انتالیسویں شاخ ۲۹۸
مأکولات ومشروبات میں حرام اشیاء سے بچنا ۲۹۸

چالیسویں شاخ ۳۰۸
حرام لباس اور حرام برتنوں سے اجتناب ۳۰۸
لباس کا لغوی معنی ۳۰۸
لباس کا مقصد ۳۰۹
زینت کا معنی اور اس کی اقسام ۳۰۹

اکتالیسویں شاخ ۳۱۴
خلافِ شریعت کھیل کود سے اجتناب ۳۱۴
جائز کھیلیں ۳۱۵

بیالیسویں شاخ ۳۲۱
خرچ میں میانہ روی اختیار کرنا ۳۲۱
بخل کی تعریف اور اس کی مذمت ۳۲۲
اسراف وتبذیر کی مذمت اور وعید ۳۲۳
اقتصاد واعتدال کی اہمیت ۳۲۴

تینتالیسویں شاخ ۳۳۰
بغض وکینہ اور حسد کا ترک کرنا ۳۳۰
بغض وکینہ کا معنٰی ومفہوم ۳۳۰

چوالیسویں شاخ ۳۳۷
حرام سے اجتناب ۳۳۷
قذف (تہمت) کا لغوی وشرعی معنٰی ۳۳۸

پینتالیسویں شاخ ۳۴۲
اعمال میں خلوص پیدا کرنا اور ریاء کاری چھوڑنا ۳۴۲
قرآن مجید میں اخلاص کی تاکید ۳۴۳
احادیثِ نبویہ میں اخلاص کی ترغیب ۳۴۵
اخلاص کی برکات ۳۴۷
ریاکاری کو چھوڑنا ۳۴۸
قرآن وحدیث میں ریاکاری کی مذمت وممانعت ۳۴۸

چھیالیسویں شاخ ۳۵۱
نیکی سے خوش اور بُرائی پر نادم وشرمسار ہونا ۳۵۱
قرآن وحدیث میں نیکی پر خوشی اور بُرائی پر ندامت کی تاکید ۳۵۲
گناہ کر کے نادم نہ ہونے والوں کی سزا ۳۵۴

سینتالیسویں شاخ ۳۵۵
ہر گناہ کا علاج توبہ ہے ۳۵۵
توبہ کا لُغوی واصطلاحی معنٰی ۳۵۵

اڑتالیسویں شاخ	۳۶۴
قربانی اور عقیقہ کرنا	۳۶۴
قربانی اور اس کی حقیقت	۳۶۴

انچاسویں شاخ	۳۷۲
حکمرانوں کی اطاعت	۳۷۲
حکمرانوں کی اطاعت کا قرآنی حکم	۳۷۲
اطاعتِ امیر کی شرائط	۳۷۶
نیک امیر کی فضیلت اور ظالم کی مذمت	۳۷۷
حکمران کو ہدایات	۳۷۷

پچاسویں شاخ	۳۸۱
اکثریت کے ساتھ رہنا	۳۸۱
قرآن وحدیث میں جمعیت کی تاکید وتلقین	۳۸۲
جماعت سے روگردانی کرنے والوں کی سزا	۳۸۴
اہم بات	۳۸۵

اکیاونویں شاخ ۳۸۷
لوگوں کے درمیان عدل وانصاف سے فیصلہ کرنا ۳۸۷
عدل وانصاف کا معنی ومفہوم ۳۸۷

باونویں شاخ ۳۹۵
نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ۳۸۵
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی وسعت ۳۹۵

ترپنویں شاخ ۴۰۴
نیکی اور تقوٰی کے کاموں میں تعاون کرو ۴۰۴
قرآن وحدیث میں نیکی میں تعاون کی تاکید ۴۰۴
نیکی میں تعاون نہ کرنے والوں کی سزا ۴۰۷

چونویں شاخ ۴۰۹
حیاء ۴۰۹
حیاء کا لغوی وشرعی معنٰی ۴۰۹
قرآن وحدیث میں شرم وحیا کی تلقین ۴۱۰
حیا کا حق ۴۱۲

پچپنویں شاخ ۴۱۷
والدین کے ساتھ بھلائی ۴۱۷
بر کا لغوی وشرعی معنٰی ۴۱۷
قرآن وحدیث میں والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید ۴۱۸

حقوقِ والدین اور فرائضِ اولاد ۴۲۴
فرائضِ والدین اور حقوقِ اولاد ۴۲۴

اٹھاونویں اور انسٹھویں شاخ	۴۳۸
غلاموں کے ساتھ احسان اور سرداری کا حق	۴۳۸

ساٹھویں شاخ	۴۴۶
اولاد اور اہلِ خانہ کے حقوق	۴۴۶
حق کی تعریف	۴۴۶
قرآن وحدیث میں تربیتِ اولاد کی ترغیب	۴۴۷
اولاد کے حقوق	۴۴۹
۱۔ تحفظِ جان	۴۴۹
۲۔ مکمل رضاعت وحضانت	۴۴۹
۳۔ اولاد کے درمیان عدل	۴۵۰
۴۔ رزقِ حلال پر پرورش	۴۵۰
۵۔ اچھی تعلیم وتربیت	۴۵۱
۶۔ تربیتِ اخلاق	۴۵۱

اکسٹھویں شاخ ۴۵۳
دین داروں کے ساتھ محبت کرنا اور سلام کو پھیلانا ۴۵۳
دینداروں سے محبت ومودت کی تاکید اور اس کے فوائد ۴۵۳
سلام کا بیان ۴۵۶
باسٹھویں شاخ ۴۵۸
سلام کا جواب دینا ۴۵۸
تریسٹھویں شاخ ۴۶۶
مریض کی عیادت کرنا ۴۶۶
چونسٹھویں شاخ ۴۷۱
اہلِ قبلہ کی نمازِ جنازہ ۴۷۱
پینسٹھویں شاخ ۴۷۷
چھینک لینے والے کو جواب دینا ۴۷۷
چھیاسٹھویں شاخ ۴۸۱
کفار ومشرکین سے دوری اور ان پر سختی کرنا ۴۸۱
سڑسٹھویں شاخ ۴۸۶
ہمسایہ کے ساتھ نیکی ۴۸۶
اڑسٹھویں شاخ ۴۹۳
مہمان سے بھلائی ۴۹۳
انہترویں شاخ ۴۹۷
مجرموں کی ستر پوشی ۴۹۷
ستروین شاخ ۵۰۱
مصائب پر صبر کرنا ۵۰۱
اکہترویں شاخ ۵۰۷
زہد وتقویٰ اور چھوٹی امیدیں ۵۰۷

بہترویں شاخ ۵۱۶

تحفظِ عصمت اور اختلاطِ مرد وزن سے کنارہ کشی ۵۱۶

تہترویں شاخ ۵۲۳

لغویات سے بچنا ۵۲۳

چوہترویں شاخ ۵۲۸

سخاوت ۵۲۸

پچھترویں شاخ ۵۳۶

چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا ادب واحترام ۵۳۶

چھہترویں شاخ ۵۴۱

باہمی صلح کرانا ۵۴۱

ستترویں شاخ ۵۴۶

مسلمان بھائی کیلئے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے کرتے ہو ۵۴۶